تشدد میں ہمیشہ ان لوگوں کو بربادی اور ہلاکت سے دوچار ہونا پڑتا ہے جو عموماً اس میں حصہ نہیں لیتے عدم تشدد ایک ایسا ہتھیار ہے کہ جو لوگ اس میں حصہ لیتے ہیں نقصان ہو تو انہی کا ہوتا ہے اور فتح ہو تو سب کو فائدہ پہنچتا ہے، قربانی یہ نہیں کہ ہم دوسروں کو قربان کردیں قربانی یہ ہے کہ ہم خود قربان ہوجائیں فی زمانہ جنگ کے ہتھیار اتنے مہلک ہو گئے ہیں کہ جس جماعت یا فرد کے تصرف میں ملک کے خاص عناصر مثلاً فوج پولیس اور سول سروس کے افراد ہوں گے وہ اپنے ملک کے عوام کو بہ آسانی کچل سکے گا ڈکٹیٹروں کے ملک اسی اصول پر چلتے ہیں ایشیا اور افریقہ کے وہ ملک جو برطانوی فرانسیسی ولندیزی اور اطالوی چنگل سے آزاد ہوئے ہیں ان کی سیاست اتنی گندی ہے کہ ان ملکوں میں اول تو استعمار کے پرانے نمک خوار اور ان کے ادنیٰ غلامت گذار حکمران ہیں۔ بڑی طاقتوں نے ان حکومتوں کا بناؤ اور بگاڑ اپنے ہاتھ میں لے رکھا ہے کہ عوام میں اپنی حکومتوں کے آمروں یا کھلاڑیوں سے عہدہ برآ ہونے کی سکت ہی نہیں وہ ہتھیاروں سے مقابلہ ہی نہیں کرسکتے اور اگر کسی غیر ملکی طاقت سے ہتھیار لے کر جنگ کریں تو اپنے ہی ہاتھوں ملک تباہ ہوجاتے ہیں اور عوام کو موت کی حشر آفرینیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عدم تشدد ہی ایک ایسا فلسفہ ہے جو پسماندہ ملکوں کو استعماری امداد کے پروردہ حکمرانوں سے نجات دلا سکتا ہے۔

لہٰذا اس موقع پر ہم تحریک کی قیادت اور کارکنوں سے یہی کہیں گے کہ وہ حکومت کے ہر اس حربے کو ناکام بنادیں جس سے تشدد کی راہ نکلتی ہو کر جوش سے مسائل حل نہیں ہوتے جب ہوش ہوگا تب عقل ناخن تدبیر سے کام لے گی حکومت کے عزائم یا اقدامات خطرناک ہیں وہ ملاکنڈ کو بھی کراچی بنانا چاہتی ہے اور خود اپنے لیے کئی محاذ کھولنا چاہتی ہے مگر تحریک کے قائدین کو بیداری، حالات سے واقفیت، دوراندیشی اور ہر اقدام سے پہلے اس کے عواقب و انجام کا پورا جائزہ لینا چاہیئے۔

(عبدالقیوم حقانی)

ادارۃ العلم والتحقیق کی تازہ ترین پیشکش! اسلام کی بنیادی تعلیمات جیسے عقائد و ایمانیات توحید، عقیدۂ آخرت، رسالت، عملی شریعت، اخلاقِ حسنہ، معاملات، معاشرت، اسلامی سیاست، احسان و تصوف، دین اسلام کے اہم موضوعات پر سلسلہ دروس اور نافع تعلیمات کا مجموعہ شیخ التفسیر مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی کی علمی و تحقیقی کاوش ۱۲۰ صفحات قیمت ۳۹ روپے۔
ادارۃ العلم والتحقیق دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ۔